حج وعمرہ کی
پُرنور دُعائیں

جمع وترتیب

مفتی سعد عبدالرزاق
فاضل جامعہ فاروقیہ
متخصص جامعۃ العلوم الاسلامیہ
علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

حج وعمرہ کی پُرنور دُعائیں

تصحیح، ترتیب وتزئین

مفتی سعد عبدالرزاق

فاضل جامعہ فاروقیہ

متخصص جامعۃ العلوم الاسلامیہ

علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

عرض مؤلف

اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے پچھلے سالوں میں حج کی معروف کتاب معلم الحجاج پر کام کرنا نصیب ہوا اور پھر حج نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مختصراً جمع کرنے کی توفیق ملی ان کتابوں پر کام کے دوران یہ داعیہ پیدا ہوا کہ حجاج کرام اور عمرہ کرنے والوں کے لئے دعاؤں کا ایک مجموعہ تیار کیا جائے، اسی دوران اللہ تعالیٰ نے مجھے اپنے گھر والوں کے ساتھ حج اور عمرے کی سعادت نصیب کی، اس سفر کے دوران اہلیہ کا اصرار رہا کہ حج وعمرہ سے متعلق دعاؤں کی تلاش میں مختلف کتابیں دیکھنا پڑتیں ہیں لہٰذا ان دعاؤں کو ایک رسالے میں جمع کر دیا جائے، چنانچہ کام کا آغاز کیا اور الحمدللہ یہ مجموعہ تکمیل کو پہنچا، آپ سب سے گزارش ہے کہ حج و عمرہ کے مبارک سفر کے دوران ان دعاؤں کا اہتمام کریں، اور اپنی دعاؤں میں سعد عبدالرزاق کو میرے والدین کو، میرے گھر والوں کو،

میرے بھائی حافظ بلال صاحب کو، میرے اساتذۂ کرام خصوصا مولانا امداداللہ صاحب اور مولانا عمران داؤد صاحب اور میرے عزیز دوست بھائی نبیل صاحب کو یاد رکھیں، کچھ لوگ جن کے مجھ پر بہت احسان ہیں اور اب وہ اس دنیا میں نہیں ہیں اور ان کا مجھ پر حق ہے خصوصاً میرے مرحوم والد صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور میرے شیخ محترم واصف بھائی رحمۃ اللہ علیہ اور میرے شہید استاد جی مولانا عطاء الرحمن صاحب رحمۃ اللہ علیہ کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں یہ آپ حضرات کا مجھ پر احسان ہوگا۔

میرے عزیز دوست عمران نورانی کے بچوں کی صحت اور تندرستی کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عطا فرمائے آمین۔

سعد عبدالرزاق

+92 321 2022205

فہرست

گھر سے نکلتے وقت گھر والوں کو یہ دعا دے کر رخصت ہوں:

أَسْتَوْدِعُكَ اللهَ الَّذِىْ لَا يُضِيْعُ وَدَائِعَهٗ

میں تمہیں اس اللہ کے حوالے کر رہا ہوں جس کے حوالے کی ہوئی امانتوں کو وہ ضائع نہیں کرتا

(مسند احمد، حدیث نمبر: 9230 ص: 126)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو گھر سے نکلتے وقت یہ دعا پڑھے:

بِسْمِ اللهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللهِ

اللہ تعالیٰ پر بھروسہ کر کے اسی کے نام کے ساتھ نکلتا ہوں

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

برائی سے بچنے اور نیکی کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے

تو فرشتہ اعلان کرتا ہے کہ تیری رہنمائی کی گئی، تیرے کاموں کے لئے اللہ کافی ہو گئے، تیری حفاظت کی گئی اور شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں۔ (سنن ابی داود، باب مایقول اذ خرج من بیتہ، ح:5095 ص:549)

سواری پر سوار ہوتے وقت کی دعائیں
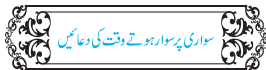
جب سواری پر پہلا قدم رکھیں تو تین بار بِسْمِ اللّٰهِ پڑھیں اور جب سواری پر بیٹھ جائیں تو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہیں اور یہ دعا مانگیں:

سُبْحَانَ الَّذِيْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَ مَا كُنَّا لَهٗ

پاک ہے وہ ذات جس نے اس (سواری) کو ہمارے قابو میں کر دیا اور ہم اسے قابو میں

مُقْرِنِيْنَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ

نہیں لا سکتے تھے اور ہم تو اپنے رب ہی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں

اس کے بعد تین مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ، تین مرتبہ اَللّٰهُ أَكْبَرُ، پھر ایک

مرتبہ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ پڑھیں، پھر یہ دعا مانگیں:

سُبْحَانَكَ إِنِّي ظَلَمْتُ نَفْسِي فَاغْفِرْ لِي

اے اللہ آپ پاک ہیں بے شک میں نے اپنے اوپر ظلم کیا آپ مجھے معاف فرما دیجئے

فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ

کیونکہ آپ کے علاوہ گناہوں کو معاف کرنے والا کوئی نہیں۔

پھر مسکرائیں۔ (سنن ابی داؤد، مایقول الرجل اذا سافر، ح:2602 ص:294)
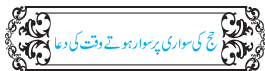
حج کے سفر میں سواری پر سوار ہوں تو یہ دعا بھی پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ حَجَّةً لَّا رِيَاءَ فِيهَا وَلَا سُمْعَةَ

اے اللہ میرے حج کو ایسا بنادے جس میں دکھلاوا اور شہرت نہ ہو

(سنن ابن ماجہ، کتاب المناسک باب الحج علی الرحل حدیث:2890 ص:315)

سفر کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْئَلُكَ فِيْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ

اے اللہ ہم آپ سے اپنے اس سفر میں نیکی،

وَ التَّقْوٰى وَ مِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ

پرہیزگاری اور آپ کے پسندیدہ اعمال کرنے کی توفیق مانگتے ہیں اے اللہ ہمارے لئے ہمارے اس

عَلَيْنَا سَفَرَنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ اَللّٰهُمَّ أَنْتَ

سفر کو آسان فرمادیجئے اور اس کی دوری (فاصلے) کو کم کردیں اے اللہ

الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْأَهْلِ

سفر میں آپ ہمارے ساتھی ہیں اور گھربار میں ہمارے قائم مقام ہیں

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ

اے اللہ میں آپ سے سفر کی تکلیفوں اور پریشان کن منظر

الْمَنْظَرِ وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ

اور واپسی میں مال اور گھر والوں کی بری حالت سے پناہ مانگتا ہوں

اور جب سفر سے واپسی ہو تو ان الفاظ کا اضافہ کردے:

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ہم لوٹ آئے، توبہ کرتے ہوئے، عبادت کرتے ہوئے اور اپنے رب کی حمد وثناء کرتے ہوئے

(صحیح مسلم، باب مایقول اذا رکب الی الخ، رقم الحدیث:1342 ص:531)

سفر میں راحت سکون اور اطمینان ملنے کی دعا
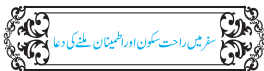
حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا اے جبیر! کیا تم چاہتے ہو کہ جب سفر میں جاؤ تو اپنے دوستوں سے صورت اور حالت میں بہتر اور توشہ (دولت) میں بڑھ کر رہو، حضرت جبیر رضی اللہ عنہ نے عرض کیا جی ہاں! میرے ماں باپ آپ پر قربان! آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا تو یہ پانچ سورتیں پڑھ لیا کرو۔

١ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ پوری سورت۔

٢ إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَالْفَتْحُ پوری سورت۔

٣ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ پوری سورت۔

٤ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پوری سورت۔

٥ قُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پوری سورت۔

ہر صورت کو بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ سے شروع کیا کرو اور بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پر ختم کرو) یعنی آخر میں سورۃ

ناس کے بعد بھی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ لو،
حضرت جبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں دولت منداور مال دارتھا
مگر جب سفر کرتا تھا تو اپنے ساتھیوں میں سب سے زیادہ تباہ حال
اور مفلس ہوجاتا تھا، جب سے میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے یہ
سورتیں سیکھیں اوران کو ہمیشہ پڑھنے لگا تو سفر سے واپسی تک اپنے
دوستوں سے زیادہ اچھے حال میں اوردولت مندرہتا تھا۔

(مجمع الزوائد، حدیث نمبر:17112ص:191/10)

نیت احرام

اگرصرف حج کا احرام ہوتو یوں نیت کریں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أُرِيْدُ الْحَجَّ فَيَسِّرْهُ لِیْ وَ تَقَبَّلْهُ مِنِّیْ

اے اللہ میں حج کی نیت کرتا ہوں، اسے میرے لئے آسان کیجئے اور قبول فرمایئے

عمرہ کا احرام ہو تو یوں نیت کریں:

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أُرِیْدُ الْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھَا لِیْ

اے اللہ میں عمرہ کرنا چاہتا ہوں اس کو آسان فرما دیجئے

وَ تَقَبَّلْھَا مِنِّیْ

اور اسے میری طرف سے قبول فرما لیجئے۔

حج اور عمرہ یعنی حج قران کا احرام ہو تو یوں نیت کریں:

اَللّٰھُمَّ إِنِّیْ أُرِیْدُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَۃَ فَیَسِّرْھُمَا لِیْ

اے اللہ میں حج اور عمرہ دونوں اکٹھے کرنے کی نیت کرتا ہوں، ان کو آسان فرما دیجئے

وَ تَقَبَّلْھُمَا مِنِّیْ

اور انہیں میری طرف سے قبول فرما لیجئے۔

اگر عربی کے یہ الفاظ یاد نہ ہوں، تو صرف اردو (یا جس زبان میں چاہیں) نیت کرلیں، (زبان سے نیت کے الفاظ کہنا ضروری نہیں صرف دل کا ارادہ بھی کافی ہے) اس کے بعد تین مرتبہ تلبیہ لَبَّيْكَ اللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ پڑھیں۔

اس کے بعد درود شریف پڑھیں، اس کے بعد جو چاہیں دعا مانگیں، تلبیہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ تعالیٰ سے اس کی رضامندی اور جنت کا سوال کرتے تھے اور اللہ تعالیٰ کے غصہ اور جہنم سے پناہ مانگا کرتے تھے۔

(مشکوۃ المصابیح، باب الاحرام والتلبیۃ رقم الحدیث:2552 ص:781)

لہٰذا تلبیہ کے بعد ان الفاظ سے دعا مانگیں:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ

اے اللہ میں آپ سے آپ کی خوشنودی اور جنت کا طلب گار ہوں

وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ غَضَبِكَ وَ النَّارِ

اور آپ کے غصہ اور دوزخ سے پناہ مانگتا ہوں

جب حرم کی حدود میں داخل ہوتو سمجھے کہ اب اللہ تعالیٰ کے دربار کے خاص احاطہ میں داخل ہو رہا ہے، اس لئے استغفار کرتے ہوئے داخل ہواور یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ هٰذَا حَرَمُكَ وَأَمْنُكَ فَحَرِّمْنِيْ عَلَى النَّارِ

اے اللہ یہ آپ کا حرم ہے اور آپ کے دیئے ہوئے امن کی جگہ ہے پس آپ مجھے دوزخ پر حرام

وَ أَمِّنِّيْ مِنْ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ

کردیجئے اور مجھے عذاب سے امن عطا فرمایئے جس دن آپ اپنے بندوں کو اٹھائیں گے

وَ اجْعَلْنِیْ مِنْ أَوْلِیَآئِكَ وَ أَهْلِ طَاعَتِكَ

اور مجھے اپنے اولیاء اور فرمانبرداروں میں شامل فرما لیجئے

(کتاب الاذکار ص 251)

جب مکہ نظر آئے تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّیْ بِهَا قَرَارًا

اے اللہ میرے لئے مکہ مکرمہ میں ٹھکانہ کر دے

وَّارْزُقْنِیْ فِیْهَا رِزْقًا حَلَالًا

اور مجھے حلال روزی عطا فرما

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے

(صحیح مسلم، باب مایقول اذا دخل المسجد، حدیث:713ص:282)

بہتر یہ ہے کہ جب مسجد میں داخل ہو تو اعتکاف کی نیت کر لے۔

بیت اللہ پر نظر پڑتے وقت کی دعا
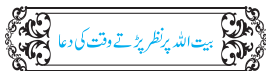
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے اور بیت اللہ کو دیکھا تو دونوں ہاتھ اٹھائے اور تکبیر اَللّٰہُ أَکْبَرُ کہہ کر یہ دعا مانگی:

(البدر المنیر، کتاب الحج ص:173/6)

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ فَحَيِّنَا

اے اللہ ! تو ہی سلام ہے اور سلامتی تیری ہی طرف سے ہے تو اے ہمارے رب

رَبَّنَا بِالسَّلَامِ اَللّٰھُمَّ زِدْ ھٰذَا الْبَيْتَ تَشْرِيْفًا

ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اے اللہ اپنے اس گھر کی تعظیم وتکریم،

وَّ تَعْظِيْمًا وَّ تَكْرِيْمًا وَّ مَهَابَةً وَّ زِدْ مَنْ حَجَّهُ

شرف اور رعب میں اضافہ فرما اور حج و عمرہ کرنے والوں میں سے

أَوِ اعْتَمَرَهُ تَشْرِيْفًا وَّ تَكْرِيْمًا وَّ تَعْظِيْمًا وَّ بِرًّا

جو اس کی تعظیم وتکریم کرے اس کی عزت و شرف اور نیکی میں اضافہ فرما

اس کے بعد درود شریف پڑھے اور جو دعا چاہے مانگے ،اس وقت دعا قبول ہوتی ہے، سب سے زیادہ اہم دعا یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے

بلا حساب کے جنت مانگے۔

مسئلہ: بیت اللہ شریف کے دیکھتے وقت کھڑے ہو کر دعا مانگنا مستحب ہے۔

طواف شروع کرنے کے لئے حجر اسود کے سامنے آئے اور استلام کرتے ہوئے کہے بِسْمِ اللهِ وَ اللهُ أَكْبَرُ اور ان الفاظ کے ساتھ دعا مانگے:

اَللّٰهُمَّ إِيمَانًا بِكَ وَ تَصْدِيقًا بِكِتَابِكَ

اے اللہ میں آپ پر ایمان رکھتے ہوئے اور آپ کی کتاب کی تصدیق کرتے ہوئے،

وَ وَفَاءً بِعَهْدِكَ وَ اتِّبَاعًا لِّسُنَّةِ نَبِيِّكَ

اور آپ سے کئے ہوئے عہد کو پورا کرتے ہوئے اور آپ کے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

کی سنت کی پیروی کرتے ہوئے (طواف کو شروع کرتا ہوں)

(کتاب الاذکار کتاب اذکار الحج ص 251)

دوران طواف رکن یمانی کے پاس مانگی جانے والی دعائیں

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ رکن یمانی پر ستّر فرشتے مقرر ہیں، جو شخص وہاں جا کر یہ دعا مانگے تو وہ سب فرشتے آمین کہتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِيَةَ فِي

اے اللہ میں آپ سے دنیا وآخرت میں معافی اور عافیت کا

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

سوال کرتا ہوں اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما

وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا

(سنن ابن ماجه، باب فضل الطواف رقم الحديث 2957، ص 321)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان یہ دعا مانگتے تھے:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی

حَسَنَةً وَّ قِنَا عَذَابَ النَّارِ

بھلائی عطا فرما اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا

(سنن ابی داود، باب الدعاء فی الطواف رقم الحديث 1892، ص 218)

اور یہ دعا بھی مانگتے تھے:

رَبِّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْهِ

اے میرے رب آپ نے جو کچھ مجھے عطا فرمایا ہے اس پر قناعت عطا فرما اور اس میں برکت عطا فرما

وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ لِّیْ بِخَیْرٍ

اور جو چیز میرے پاس نہیں ہے اس کی جگہ مجھے کوئی خیر عطا فرمائے

(صحیح ابن خزیمۃ، باب الدعاء بین الرکنین، حدیث: 2728 ص: 217/4)

مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت پڑھنے کے بعد کی دعا

١ آپ ﷺ طواف سے فارغ ہوکر مقام ابراہیم کے پاس آئے اور یہ آیت شریف تلاوت فرمائی:

وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرَاهِیْمَ مُصَلًّی

اور مقام ابراہیم کو نماز کی جگہ بناؤ

اور دو رکعتیں اس طرح ادا فرمائیں کہ مقام ابراہیم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور بیت اللہ کے درمیان تھا، ان دو رکعتوں کی پہلی رکعت میں سورۃ الکافرون اور دوسری رکعت میں سورۃ الاخلاص کی تلاوت فرمائی۔ (صحیح مسلم، باب حجۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حدیث: 1218 ص:483)

۲ جب حضرت آدم علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے زمین پر اتارا تو انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور پھر بیت اللہ کے سامنے دو رکعت نماز ادا کی پھر ان الفاظ کے ساتھ دعا مانگی، ایک روایت کے مطابق یہ دعا خود اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف الہام فرمائی:

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ فَاقْبَلْ

یا اللہ آپ میری ظاہری اور باطنی سب حالتوں سے واقف ہیں، میں عذر کرتا ہوں

مَعْذِرَتِيْ وَ تَعْلَمُ حَاجَتِيْ فَأَعْطِنِيْ سُؤْلِيْ

آپ میرے عذر کو قبول فرما لیں اور آپ میری حاجت کو جانتے ہیں پس وہ مجھے عطا فرما دیں

وَ تَعْلَمُ مَا فِيْ نَفْسِيْ فَاغْفِرْ لِيْ ذُنُوْبِيْ

اور جو کچھ میرے دل میں ہے وہ جانتے ہیں تو میرے قصور کو معاف فرمادیں،

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ إِيْمَانًا يُّبَاشِرُ قَلْبِيْ

یااللہ میں آپ سے ایسا ایمان مانگتا ہوں جو میرے دل میں جم جائے

وَ يَقِيْنًا صَادِقًا حَتّٰى أَعْلَمَ أَنَّهٗ لَا يُصِيْبُنِيْ

اور ایسا سچا یقین مانگتا ہوں کہ میں اس بات کو جان لوں، کہ مجھے تیرے لکھی ہوئی تکلیف کے علاوہ

إِلَّا مَا كَتَبْتَ لِيْ وَ الرِّضَا بِمَا قَسَمْتَ لِيْ

کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی، اور ایسی اچھی عادت عطا فرما کہ آپ کی دی ہوئی چیز پر خوش ہو جاؤں

جب حضرت آدم علیہ السلام یہ دعا مانگ چکے تو اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی کہ میں نے تمہاری خطا کو معاف کیا اور تمہاری اولاد میں سے جو اس دعا کو مانگے گا میں اس کے گناہوں کو بھی معاف کردوں گا اور

اس کی پریشانیوں اور غموں کو دور کردوں گا اور اس سے فقر کو دور کردوں گا اور اس کے لئے ہر تاجر سے آگے تجارت کروں گا اور دنیا ذلیل ہوکر اس کے پاس آئے گی اگرچہ اسے دنیا کی چاہت نہ ہو۔

(الدر المنثور، ص:315/1)

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَّ رِزْقًا وَّاسِعًا

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں ایسے علم کا جو نفع دے اور ایسی روزی کا جو وسعت والی ہو

وَّ شِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ

اور ہر قسم کی بیماری سے شفاء کا

(المستدرک للحاکم کتاب المناسک حدیث نمبر 1738، 645/1)

ملتزم پر مانگنے کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حجر اسود اور بیت اللہ کے دروازے کے درمیان (ملتزم پر) یہ دعا مانگتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ ثَوَابَ الشَّاكِرِيْنَ

اے اللہ میں تجھ سے شکر گزاروں کے جیسا ثواب،

وَ نُزُلَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَ مُرَافَقَةَ النَّبِيِّيْنَ

اور اہل قرب کے جیسی ضیافت، اور انبیاء علیہم السلام کی رفاقت،

وَ يَقِيْنَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ ذِلَّةَ الْمُتَّقِيْنَ

اور صدیقین کے جیسا یقین ، اور پرہیز گاروں کے جیسی تواضع،

وَ إِخْبَاتَ الْمُوْقِنِيْنَ حَتّٰى تَوَفَّانِي عَلٰى ذٰلِكَ

اور اہل یقین کے جیسا انکسار مانگتا ہوں یہاں تک کہ تو مجھے اسی پر وفات دیدے

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے ارحم الراحمین

(کنز العمال، اماکن الاجابۃ حدیث نمبر 4945، ص 631/2)

صفا مروہ کی دعائیں

دو رکعت واجب الطواف پڑھ کر حجر اسود کا استلام کرے اور سعی کرنے کے لئے صفا پر جائے اور یہ آیت پڑھے: إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَإِنَّ اللهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ اس آیت کے پڑھنے کے بعد آپ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ اللهُ بِهِ ہم وہیں سے (اپنی سعی کی) ابتداء کرتے ہیں جس (کے ذکر) سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء فرمائی۔ پھر صفا پر چڑھ کر بیت اللہ کو دیکھے اور قبلہ رخ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ واللهُ أَكْبَرُ کہے، اور اس کے بعد کہے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تعریف، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ أَنْجَزَ وَعْدَهٗ وَ نَصَرَ

اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا فرمایا

عَبْدَهٗ وَ هَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهٗ

اور اپنے بندے کی مدد فرمائی اور تمام لشکروں کو تن تنہا شکست دی

یہ کلمات صفا اور مروہ پر تین تین بار پڑھیں اور خوب دعا مانگیں، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صفا اور مروہ پر ہر مرتبہ تین تین بار اَللّٰهُ أَكْبَرُ کہا کرتے تھے۔ (ابو داؤد، باب صفة حجة النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حدیث:1905 ص:220)

ابن عمر رضی اللہ عنہما صفا اور مروہ کے درمیان یہ دعا مانگتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْ وَ ارْحَمْ وَ تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمْ

اے میرے رب مجھے معاف فرمادے اور رحم فرما اور ان باتوں سے درگزر فرما، جسے تو جانتا ہے،

إِنَّكَ أَنْتَ الْأَعَزُّ الْأَكْرَمُ

بے شک تو سب زیادہ عزت اور سب سے زیادہ بزرگی والا ہے

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ

اے اللہ ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی

حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

بھلائی عطا فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا

(کتاب الاذکار للنووی، فصل فی اذکار السعی، حدیث نمبر: 591ص:254)

منٰی واذ کار منٰی

آٹھویں ذی الحجہ کو حج تمتع کرنے والے حجاج کرام اور اہل مکہ مکرمہ حج کا احرام باندھ کر منٰی روانہ ہوجائیں گے اور حج قران اور حج افراد کرنے والے چونکہ احرام ہی کی حالت میں ہوں گے اس لئے وہ اسی احرام میں منٰی روانہ ہوجائیں گے، منٰی پہنچ کر اپنے وقت کی

خاص طور پر حفاظت کی جائے اور اپنے اوقات کو اعمال واذکار اور تلبیہ کے پڑھنے میں میں صرف کیا جائے۔

علامہ قطب الدین حنفی رحمۃ اللہ علیہ کے رسالہ میں حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ کی طرف منسوب ستر استغفار بیان کئے گئے ہیں، جنہیں خصوصا منٰی میں قیام کی راتوں میں اور روزانہ تہجد کے وقت میں پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے، بہتر تو یہی ہے کہ روزانہ ان ستر استغفار کے ذریعے اللہ تعالٰی کے سامنے اپنے گناہوں کی معافی مانگی جائے ، ورنہ کم از کم ایک منزل کو جو دس استغفار پر مشتمل ہے اپنے معمولات کا حصہ بنایا جائے اور خصوصاً سات اور آٹھ ذی الحجہ کی درمیانی رات، آٹھ اور نو ذی الحجہ کی درمیانی رات اور نو اور دس ذی الحجہ کی درمیانی رات میں اس کا اہتمام کیا جائے، اللہ تعالٰی مجھے بھی اور سب قارئین کو اس کی توفیق نصیب فرمائے، آمین۔

عرفات کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَالَّذِىْ تَقُوْلُ وَ خَيْرًا

اے اللہ تیرے لئے ایسی حمد ہے جیسی تو خود فرماتا ہے اور اس سے بہتر

مِمَّا نَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ لَكَ صَلَاتِىْ وَ نُسُكِىْ

جو ہم کرتے ہیں، اے اللہ میری عبادت اور میری قربانی

وَ مَحْيَاىَ وَ مَمَاتِىْ وَ إِلَيْكَ مَاٰبِىْ وَ لَكَ رَبِّ

اور میرا جینا اور میرا مرنا تیرے ہی لئے ہے اور تیری ہی طرف میرا ٹھکانا ہے اور اے میرے رب

تُرَاثِىْ اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ أَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

میری میراث تیرے ہی لئے ہے،اے اللہ میں قبر کے عذاب سے

وَ وَسْوَسَةِ الصَّدْرِ وَ شَتَاتِ الْأَمْرِ اَللّٰهُمَّ

اور سینہ کے وسوسے سے اور پراگندہ حالی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اے اللہ

إِنِّيْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِمَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيَاحُ

میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جسے ہوائیں لاتی ہیں،

وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَجِيْءُ بِهِ الرِّيْحُ

اور اس برائی سے پناہ مانگتا ہوں جسے ہوائیں لاتی ہے

(کنزالعمال، رقم الحدیث:3637ص:180/2)

آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی حدیث کا مفہوم ہے کہ عرفات میں، میں اور مجھ سے پہلے آنے والے انبیاء کثرت سے اس دعا کو مانگا کرتے تھے:

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے لئے بادشاہت ہے

وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ

اور اسی کے لئے تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِىْ قَلْبِىْ نُوْرًا وَ فِىْ سَمْعِىْ نُوْرًا وَ فِىْ

اے اللہ میرے دل میں نور کردے اور میرے کانوں میں نور کردے

بَصَرِىْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ وَيَسِّرْ لِىْ

اور میری آنکھوں میں نور کردے، اے اللہ میرے سینے کو کھول دے اور میرے کاموں کو

أَمْرِىْ وَ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ وَسَاوِسِ الصَّدْرِ

آسان فرمادے اور اے اللہ میں سینہ کے وسوسوں سے

وَ شَتَاتِ الْأَمْرِ وَ فِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ إِنِّىْ

اور پراگندہ حالی اور قبر کے عذاب سے سے تیری پناہ مانگتا ہوں ، اے اللہ میں رات میں

أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِي اللَّيْلِ وَ شَرِّ مَا

اترنے والی چیزوں کے شر سے اور دن میں اترنے والی چیزوں کے شر سے اور ان تمام چیزوں کے شر

يَلِجُ فِي النَّهَارِ وَ شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ

سے تیری پناہ مانگتا ہوں جن کو ہوائیں لے کر چلتی ہیں

(المصنف لابن ابی شیبۃ، کتاب الحج، حدیث نمبر 15366، ص:629/8)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم عرفات کے میدان میں یہ دعا مانگتے تھے:

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ تَسْمَعُ كَلَامِيْ وَتَرٰى مَكَانِيْ وَتَعْلَمُ

اے اللہ تو میری بات کو سنتا ہے اور میری جگہ کو دیکھتا ہے اور میرے چھپے

سِرِّيْ وَ عَلَانِيَتِيْ لَا يَخْفٰى عَلَيْكَ شَيْءٌ مِّنْ

اور کھلے کو جانتا ہے، تجھ پر میرا کوئی معاملہ بھی پوشیدہ نہیں

أَمْرِیْ أَنَا الْبَائِسُ الْفَقِیْرُ الْمُسْتَغِیْثُ

اور میں مصیبت زدہ ہوں محتاج ہوں، دہائی دیتا ہوں،

الْمُسْتَجِیْرُ الْوَجِلُ الْمُشْفِقُ الْمُقِرُّ الْمُعْتَرِفُ

پناہ ڈھونڈتا ہوں، خوف زدہ ہوں ، کانپ رہا ہوں ، اپنے گناہوں کا مقر ومعترف ہوں

بِذَنْبِهٖ أَسْأَلُكَ مَسْأَلَةَ الْمِسْكِیْنِ وَ أَبْتَهِلُ

میں تجھ سے مسکینوں کی طرح مانگتا ہوں اور تیرے سامنے

إِلَیْكَ ابْتِهَالَ الْمُذْنِبِ الذَّلِیلِ وَ أَدْعُوكَ

ایک ذلیل مجرم کی طرح گڑگڑاتا ہوں اور تجھے خوف زدہ آفت رسیدہ

دُعَاءَ الْخَائِفِ الضَّرِیرِ مَنْ خَضَعَتْ لَكَ

لوگوں کی طرح پکارتا ہوں اور اس کے جیسا پکارنا جس کی گردن تیرے سامنے جھک گئی

رَقَبَتُهٗ وَ فَاضَتْ لَكَ عَيْنَاهُ وَ ذَلَّ جَسَدُهٗ

اور اس کے آنسو جاری ہوگئے اور اس کا بدن زیر ہوگیا

وَرَغِمَ لَكَ أَنْفُهٗ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْنِيْ بِدُعَائِكَ

ہو اور اس کی ناک خاک آلود ہوگئی ہو،اے اللہ! مجھے اپنے سے مانگنے میں محروم نہ فرما

شَقِيًّا وَكُنْ بِيْ رَؤُفًا رَّحِيْمًا يَا خَيْرَ

اور میرے لئے شفیق و مہربان بن جا اے وہ بہترین ذات جس سے

الْمَسْؤُوْلِيْنَ وَ يَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ

مانگا جائے اور اے بہترین عطا فرمانے والے

(مجمع الزوائد، حدیث نمبر:5549ص:560/3)

ایک روایت میں ہے کہ جو مسلمان عرفہ کو زوال کے بعد

وقوف کرے اور قبلہ رُخ ہوکر: سو مرتبہ

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ يُحْيِ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پھر سو مرتبہ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ (پوری سورت)

پھر سو مرتبہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ

إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ

پڑھے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے میرے فرشتو! کیا جزا ہے میرے اس بندہ کی کہ اس نے میری تسبیح وتہلیل کی اور بڑائی اور عظمت بیان کی اور ثنا کی اور میرے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر درود بھیجا؟ میں نے اس کو بخش دیا اور اس کی شفاعت کو اس کے نفس کے بارے میں قبول کیا اور اگر میرا بندہ اہل عرفات کی بھی شفاعت کرے گا تو قبول کروں گا۔ (الترغیب والترھیب، ح:1708ص:499)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے عرفہ کے دن یہ آیت پڑھی:

شَهِدَ اللّٰهُ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ

وَ أُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَا إِلٰهَ إِلَّا

هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اس کے بعد فرمایا:

وَ أَنَا عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ يَا رَبِّ

اور اے میرے رب میں اس پر گواہ ہوں (یقین رکھتا ہوں)

(مسند احمد، مسند زبیر بن العوام رقم الحدیث: 1421 ص:37/3)

حجۃ الوداع میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے میدان عرفات میں شام کے وقت جو دعائیں مانگیں ان میں سے ایک دعا یہ تھی:

اَللّٰهُمَّ إِلَيْكَ أَشْكُوْا ضُعْفَ قُوَّتِيْ وَقِلَّةَ حِيْلَتِيْ

اے اللہ میں تجھ ہی سے شکوہ کرتا ہوں اپنی کمزوری اور اپنی کم تدبیری کا،

وَ هَوَانِيْ عَلَى النَّاسِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اور لوگوں کی نظروں میں اپنے حقیر ہونے کا، اے ارحم الراحمین

إِلٰى مَنْ تَكِلُنِىْ إِلٰى عَدُوٍّ يَّتَجَهَّمُنِىْ أَمْ إِلٰى

تو مجھے کس کے حوالہ کرتا ہے؟ کیا کسی دشمن کے جو مجھ پر ترش رو رہے یا کسی عزیز کے

قَرِيْبٍ مَّلَّكْتَهٗ أَمْرِىْ إِنْ لَّمْ تَكُنْ سَاخِطًا

کہ اس کو میرے معاملہ کا اختیار دیا ہے؟ اگر یہ تیری مجھ پر خفگی کی وجہ سے نہیں ہے

عَلَىَّ فَلَا أُبَالِىْ غَيْرَ أَنَّ عَافِيَتَكَ أَوْسَعُ لِىْ

تو مجھے اس کی پرواہ نہیں ہے، مگر تیری دی ہوئی عافیت میں مجھے زیادہ گنجائش ہے

أَعُوْذُ بِنُوْرِ وَجْهِكَ الْكَرِيْمِ الَّذِىْ أَضَاءَتْ لَهُ

میں تیری کریم ذات کے اس نور کی پناہ لیتا ہوں جس سے آسمان روشن ہوگئے

السَّمٰوٰتُ وَأَشْرَقَتْ لَهُ الظُّلُمٰتُ وَصَلُحَ عَلَيْهِ

اور تاریکیاں منور ہوگئیں اور دنیا اور آخرت کے کام سنور گئے،

أَمْرُ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ أَنْ تُحِلَّ عَلَيَّ غَضَبَكَ أَوْ

اس بات سے کہ تو مجھ پر اپنا غصہ اتارے اور مجھ پر اپنی ناراضگی نازل فرمائے

تُنْزِلَ عَلَيَّ سَخَطَكَ وَلَكَ الْعُتْبٰى حَتّٰى تَرْضٰى

اور تیری منت سماجت کرتا رہوں گا جب تک تو راضی نہ ہو جائے

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ

اور نہ زور ہے نہ طاقت مگر تجھ سے

(کنز العمال، الفصل السادس فی جوامع الادعیۃ رقم الحدیث:3613 ص:175/2)

وقوف عرفات کے لمحات بہت قیمتی ہیں ان اوقات کو ذکر و تلاوت اور دعا و استغفار میں صرف کریں اور فضول گوئی اور گناہوں سے اپنی اور اپنے اوقات کی حفاظت فرمائیں۔

مزدلفہ میں اس دعا کے مانگنے کا اہتمام کریں:

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً

اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی عطا فرما اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما

وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا

(کتاب الدعاء للطبرانی، باب الدعاء بالمزدلفة حدیث نمبر 879، ص 1208)

رمی کی دعائیں

جمرات کو کنکری مارتے ہوئے اس دعا کا اہتمام کریں:

بِسْمِ اللهِ وَ اللهُ أَكْبَرُ رَغْمًا لِلشَّيْطَانِ

اللہ کے نام سے شروع اور اللہ سب سے بڑا ہے (یہ کنکری میں) شیطان کو ذلیل کرنے کے لئے

وَ رِضًا لِّلرَّحْمٰنِ

اور رحمن کو راضی کرنے کے لئے (مار رہا ہوں)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اس دعا کا اہتمام فرماتے تھے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّ ذَنْبًا مَّغْفُوْرًا

اے اللہ اس حج کو حج مبرور بنا اور میرے گناہوں کو معاف فرما

(کتاب الدعاء للطبرانی، باب القول عند رمی الجمار حدیث نمبر 881، ص 1209)

بیت اللہ سے رخصت ہوتے ہوئے
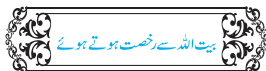
جب بیت اللہ سے رخصت ہونے کا موقع آئے تو بیت اللہ کی جدائی میں دل غمگین ہو آنکھوں سے آنسو رواں ہوں اگر رونا نہ آئے تو رونے کی شکل بنائے اور اللہ تعالیٰ سے یوں دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ لِنَبِيِّكَ

اے اللہ بےشک آپ کا قول برحق ہے جو آپ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ فِرَاقِهِ لِبَيْتِكَ

سے فرمایا جبکہ وہ آپ کے محترم گھر خانہ کعبہ سے جدا ہو رہے تھے

الْحَرَامِ إِنَّ الَّذِىْ فَرَضَ عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ

کہ جس ذات نے آپ پر قرآن کا حکم بھیجا ہے

لَرَادُّكَ إِلٰى مَعَادٍ وَقَدْ أَعَدْتَّهُ إِلٰى بَيْتِكَ

وہ ضرور آپ کو پہلی جگہ واپس لائے گا اور بے شک آپ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو واپس اپنے گھر

الْحَرَامِ كَمَا وَعَدْتَّهُ فَأَعِدْنِيْ إِلٰى بَيْتِكَ

خانہ کعبہ لے کر آئے جیسا کہ آپ نے ان سے وعدہ فرمایا تھا تو مجھے بھی اپنے مبارک گھر واپس

بِمَنِّكَ وَ لُطْفِكَ وَكَرَمِكَ اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِي

لے کر آنا اور اپنے خاص احسان اور لطف وکرم کے ساتھ تو اے اللہ مجھے اس مبارک گھر بار بار

الْعَوْدَ بَعْدَ الْعَوْدِ الْمَرَّةَ بَعْدَ الْمَرَّةِ إِلٰى

واپس آنا نصیب فرما اور بار بار کی حاضری مقدر فرما

بَيْتِكَ الْحَرَامِ وَ اجْعَلْنِيْ مِنَ الْمَقْبُوْلِيْنَ

اور مجھے اپنے ان بندوں میں شامل فرما جو تیرے نزدیک مقبول ہیں اے عزت

عِنْدَكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ اَللّٰهُمَّ

اور بزرگی والے اللہ ، اے اللہ میری اس مبارک گھر کی حاضری کو

لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ الْحَرَامِ

آخری حاضری مت بنااور اگر تو نے میری اس حاضری کو آخری حاضری بنادیا ہے

وَإِنْ جَعَلْتَهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ بِهٖ فَعَوِّضْنِيْ عَنْهُ

تو مجھے اس کے بدلے میں جنت عطا فرما اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم فرمانے والے

الْجَنَّةَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى خَيْرِ

اور اللہ تعالیٰ رحمت بھیجے اپنی مخلوق میں سے سب سے بہتر ذات یعنی محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ان کی آل

خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ أَجْمَعِيْنَ

و اولاد پر اور ان کے تمام صحابہ پر

(مناسک ملاعلی قاری، باب الدعاء عند الخروج من المسجد الحرام، ص 625)

سفر مدینہ منورہ

جب مدینہ منورہ آجائے تو درود شریف کے بعد یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذَا حَرَمُ نَبِیِّكَ فَاجْعَلْهُ لِیْ وِقَایَةً مِّنَ

اے اللہ یہ آپ کے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا حرم ہے اسے میرے لئے جہنم سے خلاصی کا

النَّارِ وَ اَمَانًا مِّنَ الْعَذَابِ وَ سُوْءِ الْحِسَابِ

ذریعہ بنا دے اور عذاب اور برے حساب سے امن کا سبب بنا دے

اور شہر میں داخل ہونے سے پہلے یا داخل ہونے کے بعد اگر ہو سکے تو غسل کرے، اگر غسل نہ کر سکے تو وضو کرے، مگر غسل افضل ہے، پھر پاک وصاف کپڑے پہنے، نئے کپڑے پہننا افضل ہیں، خوشبو لگائے اور جب شہر میں داخل ہو تو پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰہِ مَا شَآءَ اللّٰہُ لَا قُوَّۃَ إِلَّا بِاللّٰہِ رَبِّ

اللہ تعالیٰ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں، جو اللہ تعالیٰ نے چاہا وہ ہوگا، اللہ تعالیٰ کے حکم کے بغیر

أَدۡخِلۡنِیۡ مُدۡخَلَ صِدۡقٍ وَّ أَخۡرِجۡنِیۡ مُخۡرَجَ

کچھ نہ ہوگا، اے اللہ مجھ کو ایمان کی سلامتی کے ساتھ داخل فرما اور سلامتی کے ساتھ باہر کر

صِدۡقٍ وَّ ارۡزُقۡنِیۡ مِنۡ زِیَارَۃِ رَسُوۡلِكَ مَا

اور میرے لئے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی زیارت مقدر کر دے، جیسا کہ

رَزَقۡتَ أَوۡلِیَآءَكَ وَ أَهۡلَ طَاعَتِكَ وَ أَنۡقِذۡنِیۡ

آپ نے اپنے خاص بندوں کے لئے اور اپنے فرمانبرداروں کے لئے مقدر کی ہے

مِنَ النَّارِ وَاغۡفِرۡ لِیۡ وَارۡحَمۡنِیۡ یَا خَیۡرَ مَسۡئُوۡلٍ

اور مجھے دوزخ کی آگ سے بچا اور میری مغفرت فرما دیجئے اور رحم فرمائیے اے بہترین مسئول

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لَنَا فِیْھَا قَرَارًا وَّ رِزْقًا حَسَنًا

اے اللہ ہمارے لئے اس بستی میں بہترین ٹھکانا اور اچھا رزق مقرر فرما دیجئے

(غنیۃ الناسک، خاتمۃ فی زیارۃ قبر الرسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، ص: ۳۶۳)

مسجد نبوی میں سنت کے مطابق داخل ہوکر پہلے دو رکعت نماز نفل تحیۃ المسجد کی نیت سے ادا کرے، نماز سے فارغ ہوکر نہایت ادب کے ساتھ روضہ اطہر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آئے اور دل کو تمام دنیاوی خیالات سے فارغ کردے، اِدھر اُدھر نہ دیکھے، نظر نیچے رکھے اور کوئی حرکت خلافِ ادب نہ کرے، زیادہ قریب بھی کھڑے نہ ہو اور جالی کو ہاتھ بھی نہ لگائے، نہ بوسہ دے، نہ سجدہ کرے کہ اس قسم کی باتیں خلاف ادب واحترام اور ناجائز ہیں اور سجدہ کرنا شرک ہے اور یہ خیال کرے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لحد شریف میں قبلہ کی طرف منہ کئے ہوئے آرام فرما ہیں اور سلام وکلام کو سنتے ہیں اور عظمت وجلال

کا لحاظ کرتے ہوئے آہستہ آواز سے بہت ہی ادب اور محبت کے ساتھ سلام پڑھے، زیادہ زور سے نہ چیخے، پہلے اپنی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت اقدس میں سلام پیش کرے پھر اس کے بعد جن لوگوں کی طرف سے سلام پیش کرنا ہو ان کی طرف سے سلام پیش کرے، اگر چاہے تو اس طرح سلام پڑھے:

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ

آپ پر درود وسلام ہو اے اللہ کے رسول،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہِ

آپ پر درود وسلام ہو اے اللہ کے حبیب،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا خَیْرَ خَلْقِ اللّٰہِ

آپ پر درود وسلام ہو اے اللہ کی مخلوق میں سب سے بہترین،

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خِيَرَةَ اللهِ مِنْ

آپ پر درود وسلام ہو اے اللہ کی مخلوق میں

جَمِيْعِ خَلْقِ اللهِ

سب سے بہتر منتخب کئے ہوئے

اَلصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ وُلْدِ اٰدَمَ

آپ پر درود وسلام ہو اے آدم کی اولاد کے سردار،

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ

آپ پر درود وسلام ہو آپ پر اے اللہ کے نبی

اللهِ وَ بَرَكَاتُهٗ يَا رَسُوْلَ اللهِ إِنِّيْ أَشْهَدُ

اور اللہ کی رحمت اور برکت ہو، یارسول اللہ میں گواہی دیتا ہوں

أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ

کہ اللہ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں

وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ وَ أَشْهَدُ أَنَّكَ

اور میں گواہی دیتا ہوں کہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

يَا رَسُوْلَ اللهِ قَدْ بَلَّغْتَ الرِّسَالَةَ وَ أَدَّيْتَ

اور اے اللہ کے رسول میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک آپ پیغام رسالت پہنچادیا

الْأَمَانَةَ وَنَصَحْتَ الْأُمَّةَ فَجَزَاكَ اللهُ عَنَّا

اور امانت کا حق ادا کردیا اور اپنی امت کو نصیحت فرمائی، اللہ آپ کو ہماری طرف سے بہترین بدلہ

خَيْرًا جَزَاكَ اللهُ عَنَّا أَفْضَلَ وَ أَكْمَلَ

عطا فرمائے اور اللہ آپ کو ہماری طرف سے ان سب سے بہتر اور کامل بدل عطا فرمائے

مَا جَزٰی بِهٖ نَبِيًّا عَنۡ أُمَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اٰتِهٖ

جو کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے پہنچا ہو، اے اللہ آپ ﷺ کو

الۡوَسِيۡلَةَ وَ الۡفَضِيۡلَةَ وَ الدَّرَجَةَ الرَّفِيۡعَةَ

وسیلہ اور فضیلت اور اونچا درجہ عطا فرما

وَ ابۡعَثۡهُ الۡمَقَامَ الۡمَحۡمُوۡدَ الَّذِیۡ وَعَدۡتَّهٗ إِنَّكَ

اور ان کو اس مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے

لَا تُخۡلِفُ الۡمِيۡعَادَ وَ أَنۡزِلۡهُ الۡمُنۡزَلَ الۡمُقرَّبَ

بے شک تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا، اور انہیں اپنے قرب کا درجہ عطا فرما

عِنۡدَكَ إِنَّكَ ذُوۡ الۡفَضۡلِ الۡعَظِيۡمِ

بے شک تو بڑے فضل والا ہے

اس کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ سے دعا کرے اور شفاعت کی درخواست ان الفاظ سے کرے:

يَا رَسُوْلَ اللهِ أَسْئَلُكَ الشَّفَاعَةَ وَ أَتَوَسَّلُ

یارسول اللہ میں آپ سے شفاعت کی درخواست کرتا ہوں اور آپ کے وسیلے سے

بِكَ إِلَى اللهِ فِيْ أَنْ أَمُوْتَ مُسْلِمًا عَلٰى

اللہ سے مانگتا ہوں کہ وہ مجھے اسلام کی حالت میں آپ کی ملت

مِلَّتِكَ وَ سُنَّتِكَ

اور آپ کی سنت پر موت عطا فرمائے

سلام کے الفاظ میں کمی وزیادتی کرسکتا ہےاور اگر کسی کو یہ الفاظ پورے یاد نہ ہوں، یا زیادہ وقت نہ ہوتو جتنا یاد ہو، کہہ لے، یا صرف اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله کہتا رہے۔

مسئلہ: اگر کسی شخص نے آپ سے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمت میں سلام عرض کرنے کے لئے کہا ہے تو اس کا سلام بھی اپنے سلام کے بعد اس طرح عرض کردیں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مِنْ سَعْدِ

یارسول اللہ سعد بن عبدالرزاق نے آپ کو سلام عرض کیا ہے

بْنِ عَبْدِ الرَّزَّاق يَسْتَشْفِعُ بِكَ إِلٰى رَبِّكَ

وہ آپ سے آپ کے رب کے حضور شفاعت کا سوالی ہے

سعد بن عبدالرزاق کی جگہ اس شخص کا نام جس کی طرف سے سلام پیش کرنا ہو لگانا چاہیں تو لگا سکتے ہیں۔

اور اگر بہت سے لوگوں نے سلام عرض کرنے کو کہا ہے اور نام یاد نہیں رہے تو سب کی طرف سے اس طرح سلام عرض کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللهِ مِنْ جَمِيْعِ

یارسول اللہ جن لوگوں نے میرے ذریعے آپ کی خدمت میں سلام پیش کرنے کی

مَنْ أَوْصَانِيْ بِالسَّلَامِ عَلَيْكَ

درخواست کی ہے ان سب کا سلام قبول فرمایئے

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر سلام پڑھنے کے بعد ایک ہاتھ داہنی طرف ہٹ کر،

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں سلام عرض کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيْفَةَ رَسُوْلِ اللهِ وَثَانِيْهِ

اے اللہ کے رسول کے خلیفہ اور غار ثور کے ساتھی

فِي الْغَارِ وَرَفِيْقِهٖ فِي الْأَسْفَارِ وَأَمِيْنِهٖ عَلَى

اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رفیق سفر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے رازوں کے امین

الْأَسْرَارِ أَبَا بَكْرِ ﹰ الصِّدِّيْقِ جَزَاكَ اللهُ عَنْ

حضرت ابوبکر صدیق آپ پر سلامتی ہو اللہ تعالیٰ حضرت محمد ﷺ کی

أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرًا

تمام امت کی طرف سے بہترین بدلہ عطا فرمائے

پھر ایک ہاتھ اور داہنی طرف کو ہٹ کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کے چہرے کے مقابل کھڑے ہو کر ان الفاظ سے سلام پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عُمَرَ

اے امیر المومنین حضرت عمر فاروق آپ پر سلامتی ہو

الْفَارُوْقِ الَّذِىْ أَعَزَّ اللهُ بِهِ الْإِسْلَامَ إِمَامَ

آپ وہ ہیں جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ نے اسلام کو عزت عطا فرمائی

الْمُسْلِمِيْنَ مَرْضِيًّا حَيًّا وَّ مَيِّتًا جَزَاكَ اللهُ

آپ مسلمانوں کے امام ہیں اور حالت حیات اور حالت موت میں پسندیدہ ترین ہیں

عَنْ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ صلَّى اللهُ عليهِ وَ سَلَّمَ خَيْرًا

اللہ تعالیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام امت کی طرف سے بہترین بدلہ عطا فرمائے

ان دونوں حضرات پر سلام کے الفاظ میں بھی کمی زیادتی کا اختیار ہے اور اگر کسی نے سلام پہنچانے کے لئے کہا ہوتو اس کا سلام بھی پہنچادے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ پر سلام پڑھنے کے بعد پھر نصف ہاتھ کے قریب ہٹ کر حضرت ابوبکر اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں حضرات کے درمیان کھڑے ہوکر اس طرح سلام پڑھے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا ضَجِيْعَيْ رَسُوْلِ اللهِ

اے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ آرام کرنے والے دونوں ساتھیوں اور اے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوَزِيْرَيْهِ جَزَاكُمَا اللهُ

دونوں وزیروں آپ دونوں کو سلام پہنچے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ہم آپ کی

أَحْسَنَ الْجَزَاءِ جِئْنَا كُمَا نَتَوَسَّلُ بِكُمَا إِلٰى

خدمت میں اس لئے آئے ہیں کہ آپ دونوں حضرات کو اس بات کے لئے وسیلہ بنائیں کہ

رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَشْفَعَ

آپ ﷺ ہماری شفاعت فرمائیں اور ہمارے لئے اپنے رب سے دعا فرمائیں کہ وہ ہمیں

لَنَا وَيَدْعُوَ لَنَا رَبَّنَا أَنْ يُحْيِيَنَا عَلٰى سُنَّتِهٖ

اسلام کی حالت میں آپ کی سنت کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق عطا فرمائے اور قیامت میں

وَيَحْشُرَنَا فِيْ زُمْرَتِهٖ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ

ہمارا حشر آپ ﷺ کی جماعت میں فرمائے اور یہ دعا تمام مسلمانوں کے حق میں فرمائیں

اس کے بعد حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سامنے ہو کر حق تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کرے اور درود شریف پڑھے اور حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے وسیلہ سے دعا کرے اور شفاعت کی درخواست کرے اور اپنے لئے اور اپنے والدین، مشائخ، احباب، اقارب اور سب مسلمانوں کے لئے دعا مانگے اور براہ کرم سعد عبد الرزاق اور اس کے گھر والوں کے لئے بھی دل سے دعا فرمادیں تو بڑا احسان ہوگا اور بہتر یہ ہے کہ سلام کے بعد یہ کہے:

يَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم بے شک

اللهُ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰى وَ لَوْ أَنَّهُمْ إِذْ ظَّلَمُوْٓا

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے کہ اگر یہ لوگ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہوئے

اَنۡفُسَهُمۡ جَآءُوۡكَ فَاسۡتَغۡفَرُوا اللّٰهَ وَاسۡتَغۡفَرَ

آپ کے پاس آئیں پھر اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں اور رسول (ﷺ) بھی

لَهُمُ الرَّسُوۡلُ لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيۡمًا

ان کے لئے اللہ سے استغفار کریں تو اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں گے

فَجِئۡنٰكَ ظَالِمِيۡنَ لِأَنۡفُسِنَا مُسۡتَغۡفِرِيۡنَ مِنۡ

تو اے اللہ کے رسول ہم اپنی جانوں پر ظلم کر کے اپنے گناہوں پر استغفار کرتے ہوئے

ذُنُوۡبِنَا فَاشۡفَعۡ لَنَا إِلٰى رَبِّنَا وَاسۡئَلۡهُ أَنۡ

آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہیں تو آپ اپنے رب سے ہماری سفارش فرما دیں اور اللہ سے دعا

يُّمِيۡتَنَا عَلٰى سُنَّتِكَ وَأَنۡ يَحۡشُرَنَا فِيۡ زُمۡرَتِكَ

فرمائیں کہ اللہ ہمیں آپ کی سنت پر موت دے اور آپ کی جماعت میں ہمارا حشر فرمائے

اوراس کے بعد اپنے لئے اور سب کے لئے دعا مانگے، اس رسالے کے پڑھنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ سعد عبدالرزاق کا سلام بھی حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دربار عالی میں بصد آداب پہنچا کر خاتمہ بالخیر اور مغفرت کی دعا فرما کر ممنون فرمائیں (اگر کسی کو عربی زبان میں درود وسلام پڑھنے میں مشکل پیش آرہی ہو تو وہ اپنی مادری زبان میں بھی درود وسلام پڑھ سکتا ہے)۔

بعض بزرگوں سے سنا ہے کہ جس نے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے روضۂ اطہر کے پاس کھڑے ہو کر یہ آیت: اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِىِّ ط يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا تلاوت کی اور ستر مرتبہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّد

کہا تو ایک فرشتہ ندا دیتا ہے، کہ اللہ تجھ پر اپنی رحمت نازل کرے تیری حاجت ضرور پوری ہوگی۔ (القول البدیع، ص:87)

بہتر اور افضل یہ ہے کہ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَامُحَمَّد کی بجائے صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللهِ کہا جائے کہ اس میں ادب زیادہ ہے۔

جنت البقیع میں حاضری

جنت البقیع میں حاضر ہوکر اس طرح سلام عرض کرے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ فَإِنَّا إِنْ شَاءَ اللهُ بِكُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِأَهْلِ الْبَقِيْعِ الْغَرْقَدِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلَهُمْ

پھر اس کے بعد جن لوگوں کے نشانات معلوم ہوں ان کی زیارت کرے، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ پر اس طرح سلام کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ الْمُسْلِمِيْنَ

اے مسلمانوں کے امام آپ پر سلامتی ہو،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ثَالِثَ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ

اے خلفاء راشدین میں سے تیسرے آپ پر سلامتی ہو

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ذَا النُّوْرَيْنِ

اے ذوالنورین (دو نوروں والے) آپ پر سلامتی ہو،

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُجَهِّزَ جَيْشِ الْعُسْرَةِ

اے نقد اور عین کے ساتھ غزوۂ تبوک کے لشکر کی تیاری کروانے والے

بِالنَّقْدِ وَ الْعَیْنِ

آپ پر سلامتی ہو

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ یَا صَاحِبَ الْهِجْرَتَیْنِ

اے دونوں ہجرتیں کرنے والے آپ پر سلامتی ہو،

اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

آپ پر اللہ کی سلامتی اور رحمت اور برکت ہو

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب کسی غزوہ یا حج یا عمرہ سے واپس ہوتے تو زمین سے ہر بلند چیز پر چڑھتے وقت تین تکبیریں کہا کرتے تھے،

پھر دعا کرتے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے

وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اٰئِبُونَ

اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ہم لوٹتے ہیں

تَائِبُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللهُ

توبہ کرتے ہوئے اپنے رب کی عبادت کرتے ہوئے اور حمد بیان کرتے ہوئے اللہ نے اپنا وعدہ

وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

سچ کر دکھایا، اپنے بندہ کی مدد کی اور تنہا تمام لشکروں کو شکست دی

(البخاری، کتاب الدعوات حدیث:6022ص:2346)

لہٰذا جب سفر سے واپسی ہو تو مذکورہ بالا دعا کا اہتمام کرے اور گھر والوں کو اپنے آنے کی پہلے اطلاع کر دے اور اس بات کی کوشش کرے کہ رات کے وقت شہر میں داخل نہ ہو اور شہر میں داخل ہو کر مسجد میں جا کر دو رکعت نماز ادا کرے، بشرطیکہ وقت مکروہ نہ ہو اور جب گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے:

تَوْبًا تَوبًا لِرَبِّنَا أَوْبًا لَا يُغَادِرُ عَلَيْنَا حَوْبًا

ہم توبہ کرتے ہیں، اپنے رب ہی کے لئے لوٹ کر آئے ہیں اللہ ہمارے کسی گناہ کو باقی نہ چھوڑے

(عمل الیوم واللیلۃ، باب مایقول اذا قدم من سفر الخ حدیث:531 ص:317)

پھر گھر میں بھی دو رکعت نماز پڑھے اور حق تعالیٰ شانہ کا شکر ادا کرے کہ اس نے سلامتی اور عافیت کے ساتھ سفر کو پورا فرمایا اور اس سعادت کبریٰ اور نعمت عظمیٰ سے مشرف فرمایا۔